بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنی بیچی ہوئی چیز، دوسرے خریدار سے، کم قیمت پر خریدنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک مکان 10 لاکھ کا فروخت ہوا، جس نے خریدا، اس نے آگے نفع پر تیسرے بندے کو بیچ دیا، تیسرے کو رقم کی ضرورت پڑی، تو کیا وہ پہلے بندے کو ساڑھے 9 لاکھ کا بیچ سکتا ہے؟ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

جواب

جی ہاں! دریافت کی گئی صورت میں پہلے بندے کا دوسرے خریدار سے کم قیمت پر مکان خریدنا جائز ہے، اس میں شرعا کوئی حرج نہیں۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے "لو باع المشتری من رجل، ثم أن البائع الاول اشتراہ من المشتری الثانی باقل مما باع، جاز "ترجمہ: خریدار نے چیز دوسرے شخص کو بیچ دی، پھر بائع اول نے وہ چیز اس دوسرے خریدار سے اس قیمت سے کم میں خرید لی کہ جتنے میں اس نے (پہلے خریدار کو) بیچی تھی، تو یہ جائز ہے۔ (الفتاوی الهندية، ج 3، ص 132، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5156

تاریخ اجراء: 21 محرم الحرام 1448ھ/07 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net